MIRRAT UL ARIFEEN INTERNATIONAL

ماھنامہ

لاھور

مرآۃ العارفین انٹرنیشنل

جلد نمبر 25

شمارہ نمبر 06

اکتوبر 2024ء، ربیع الثانی 1446ھ

WWW.MIRRAT.COM

اس شمارے میں

- گمراہ کن معلومات (Disinformation) کے معاشرے پر اثرات
- پاکستان - افغانستان تعلقات موجودہ تناظر میں
- قومی ریاست، اسلام اور جمہوریت: پاکستان اور انڈونیشیا کے تناظر میں
- تعلیماتِ غوثیہ میں صبر و شکر کی تلقین
- حضرت سلطان باھوؒ اور پنجابی ادب
- اندر کی آنکھ

اور دیگر تحقیقی و تجزیاتی مضامین

سیّدی رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"بیشک مجھے معلّم (استاد) بنا کر بھیجا گیا ہے۔"

(سننِ ابنِ ماجہ)

5 اکتوبر

عالمی یومِ اساتذہ

کسی بھی معاشرے میں استاد کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ

استاد قوم کے محسن، مربّی اور معمار کا درجہ رکھتا ہے

جو معاشرے کی تعلیم و تربیت، علمی وراثت و فکری روایات کا محافظ اور قومی تعمیر و ترقی کا ضامن ہوتا ہے

پاکستان میں اساتذہ کی تعلیمی استعداد کو بہتر بنانے، نظامِ تعلیم میں اساتذہ کے لیے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی و تدریسی حکمت عملی مرتب کرنے اور اساتذہ کو درپیش ہر طرح کے معاشی و معاشرتی مسائل کے خاتمے کے لیے حکومتِ پاکستان کو خصوصی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔

مسلسل اشاعت کا پچیسواں سال

MIRRAT UL ARIFEEN INTERNATIONAL

ماھنامہ مرآۃ العارفین انٹرنیشنل لاہور

اکتوبر 2024ء، ربیع الثانی 1446ھ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فیضانِ نظر

سُلطان الفقر حضرت سخی سُلطان مُحمّد اصغر علی صاحب قدس سرہ العزیز

چیف ایڈیٹر: صاحبزادہ سلطان احمد علی

ایڈیٹوریل بورڈ:
- سید عزیز اللہ شاہ ایڈووکیٹ
- مفتی محمد شیر القادری
- افضل عباس خان

آرٹ ایڈیٹر:
- محمد احمد رضا
- واصف علی

نکل کر خانقاہوں سے ادا کر رسمِ شبیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (اقبال)

سلطان العارفین حضرت سلطان باھُو کی نسبت سے شائع ہونے والا فلسفۂ وحدانیت کا ترجمان،
اصلاحِ انسانیت کا پیمبر، اتحادِ ملّتِ بیضا کے لئے کوشاں، نظریۂ پاکستان کی روشنی میں استحکامِ پاکستان کا داعی

اس شمارے میں

1	اقتباس		3
	اداریہ		
2	دستک		4
	قومی و بین الاقوامی		
3	پاکستان-افغانستان تعلقات موجودہ تناظر میں	محمد محبوب	5
4	قومی ریاست، اسلام اور جمہوریت: پاکستان اور انڈونیشیا کے تناظر میں	مسلم انسٹیٹیوٹ	9
	احکامِ شرع		
5	احکامِ غسل	مفتی محمد اسماعیل خان نیازی	12
	تذکرہ		
6	حجازِ مقدسہ کی روایات کے امین سید محمد علوی الحسنی المکی المالکی	ذیشان القادری	18
	صلائے عام		
7	اندر کی آنکھ	صاحبزادہ سلطان احمد علی	28
	گوشۂ تصوف		
8	تعلیماتِ غوثیہ میں صبر و شکر کی تلقین	لئیق احمد	38
9	حضرت سلطان باھوؒ اور پنجابی ادب	سید عزیز اللہ شاہ ایڈووکیٹ	42
10	شمس العارفین	مترجم: سید امیر خان نیازی	47
11	Abyat e Bahoo	Translated by: M.A Khan	49

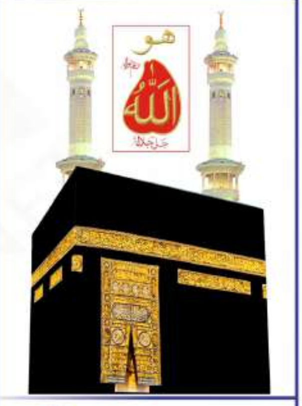

فی شمارہ نیوز پیپر	فی شمارہ آرٹ پیپر
80 روپے	110 روپے
سالانہ (ممبرشپ) 960 روپے	سالانہ (ممبرشپ) 1320 روپے

سعودی ریال	امریکی ڈالر	یورپین پونڈ
800	400	280

اپنی بہترین اور مؤثر کاروباری تشہیر کیلئے مرآۃ العارفین میں اشتہار دیجئے رابطہ کیلئے: 0300-1275009

برائے خط و کتابت: ماہنامہ مرآۃ العارفین انٹرنیشنل P.O.Box No.11 جی پی او، لاہور E-mail: miratularifeen@hotmail.com
WWW.ALFAQR.NET, WWW.MIRRAT.COM

پبلشر سجاد علی چوہدری نے قاسم نعیم آرٹ پریس، بندروڈ، لاہور سے چھپوا کر 698-BS-8 تاج کمپنی چوک نزد ایم سی بی چوہان روڈ بندروڈ لاہور سے شائع کیا

"أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ"

"کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو؟ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟"-(البقرۃ:44)

"سیّدی رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن ایک آدمی لایا جائے گا اور جہنم میں ڈالا جائے گا اور دوزخ میں اس کی آنتیں باہر نکل آئیں گی اور وہ اس طرح گھومے گا جیسے گدھا اپنے چکی کے ساتھ گھومتا ہے- جہنمی اس کے ارد گرد جمع ہو کر پوچھیں گے: اے فلاں! تمہیں کیا ہوا؟ کیا تم ہمیں نیکی کا حکم نہیں دیتے تھے اور برائی سے نہیں روکتے تھے؟ وہ کہے گا: ہاں، میں تمہیں نیکی کا حکم دیتا تھا، لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتا تھا اور تمہیں برائی سے روکتا تھا، لیکن خود اس کا ارتکاب کرتا تھا"- (صحیح البخاری، کِتَابُ بَدْءِ الخَلْقِ)

سرِّ سُبحانی محبوبِ ربانی غوث الاعظم محی الدین

سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

فرمان

"اگر تُو ہزار سال تک انگارے پر سجدہ کرے اس حال میں کہ تیرا دل غیر کی طرف متوجہ رہے تو اس کا تجھے کچھ نفع نہیں ہو گا اور اس کا کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا- جب تک وہ (دل) ماسوی اللہ کو دوست بناتا رہے گا، جب تک تو اللہ عزوجل کی دوستی میں کل مخلوق کو معدوم نہ کردے سعادت حاصل نہیں کر سکتا- بظاہر چیزوں سے بے رغبتی ظاہر کرنا اور دل سے ان پر جھکے رہنا تمہیں کیا فائدہ دے گا؟ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ عزوجل تمام عالمین کے سینے کے رازوں سے واقف ہے- تمہیں شرم نہیں آتی کہ زبان سے کہتے ہو کہ میں نے توکّل کیا حالانکہ دل میں غیر نے ڈیرہ جما لیا ہے- اے فرزند! خدا کی بُردباری کی وجہ سے دھوکا نہ کھا کیونکہ اس کی گرفت نہایت سخت ہے اس پر اور ان عالموں پر جو اللہ عزوجل کی معرفت سے جاہل ناواقف ہیں، دھوکہ نہ کھاؤ- ان کا علم ان کے لیے مضر ہے نافع نہیں- وہ اللہ کے حکم کے عالم ہیں اور اللہ کی ذات سے جاہل- لوگوں کو امر الٰہی بتاتے ہیں اور خود قبول نہیں کرتے- لوگوں کو چیزوں سے روکتے ہیں خود نہیں رکتے- خلقت کو حق کی طرف بلاتے ہیں اور خود بھاگتے ہیں- اپنے گناہوں اور نافرمانیوں سے خدا کا مقابلہ کرتے ہیں"- (الفتح الربانی)

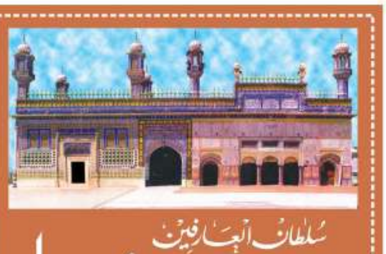

سُلطان العارفین

حضرت سُلطان باھُو رحمۃ اللہ علیہ

فرمان

پڑھیا علم تے ودھی مغروری عقل بھی گیا تلوہاں ھو
بھلا راہ ہدایت والا نفع نہ کیتا دوہاں ھو
سر دتیاں جے سرّ ہتھ آوے سودا ہار نہ توہاں ھو
وڑیں بازار محبت والے باھو کوئی راہبر لے کے سوہاں ھو

(ابیاتِ باھُو)

فرمانِ قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ

ایمان ، اتحاد، تنظیم

"الفاظ سے زیادہ عمل کی اہمیت ہوتی ہے اور مجھے اعتبار ہے کہ جب آپ کو اپنے ملک کے دفاع اور اپنی قوم کی سلامتی اور بقا کے لیے پکارا جائے تو آپ اپنی روایات کو قائم رکھیں گے- مجھے یقین ہے کہ آپ پاکستان کے پرچم کو سربلند اور ایک عظیم قوم کی حیثیت سے اس کی عزت اور وقار کو برقرار رکھیں گے"-

(پنجاب مشین گن رجمنٹ سے خطاب، پشاور 15 اپریل 1948ء)

فرمانِ علامہ محمّد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

کیا خوب امیر فیصل کو سنوسی نے پیغام دیا
تو نام ونسب کا حجازی ہے پر دل کا حجازی بن نہ سکا
تَر آنکھیں تو ہو جاتی ہیں پر کیا لذت اس رونے میں
جب خون جگر کی آمیزش سے اشک پیازی بن نہ سکا

(بانگِ درا)

گمراہ کن معلومات (Disinformation) کے معاشرے پر اثرات

ورلڈ اکنامک فورم (WEF) کی گلوبل رسک رپورٹ 2024ء میں گمراہ کن معلومات کو نمایاں عالمی خطرات کے طور پر بیان کیا گیا ہے- سوشل میڈیا کے آج کے دور میں معلومات کی تخلیق اور ترسیل کے ذریعے گمراہ کن معلومات میں خطرناک حد تک اضافہ ہوا ہے- فریڈم نیٹ ورک اینڈ ڈیجیٹل میڈیا الائنس آف پاکستان (DigiMAP) کی ایک تحقیقی رپورٹ (2022ء) میں شواہد کی بنا پر یہ بتایا گیا ہے کہ پاکستان میں پائی جانے والی گمراہ کن معلومات کی متنوع اقسام اور شکلیں ہیں جو پاکستان میں صحت عامہ، سیاسی استحکام، انسانی حقوق، صحافت اور امن کو خطرے میں ڈال رہی ہیں- عصرِ حاضر کو بعد از سچائی (post-truth) کے نام سے بھی منسوب کیا جاتا ہے جس میں حقائق کی اہمیت کم ہو رہی ہے اور معروضی حقیقت کا انکار عام ہے-

پاکستان میں سوشل میڈیا کے استعمال کی شرح بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا ویب سائٹس پر جھوٹی خبروں اور من گھڑت معلومات کی تشہیر بھی ہر آئے دن بڑھتی چلی جا رہی ہے جس نے نہ صرف عوامی رائے بلکہ ملک میں سیاسی بیانیے، سماجی ہم آہنگی اور قومی وحدت و سلامتی کو بھی متاثر کیا ہے- 2021ء کی ایک تحقیق کے مطابق 10 میں سے 9 پاکستانی یہ محسوس کرتے ہیں کہ غلط معلومات کا پھیلاؤ ایک سنگین مسئلہ ہے- مزید یہ کہ پاکستان میں گمراہ کن معلومات کیلئے سوشل میڈیا ٹولز استعمال کر کے پیسہ کمانے کا رجحان بھی عام ہے- بد قسمتی سے گمراہ کن معلومات اور جھوٹی خبروں کی روک تھام کیلئے پاکستان میں کوئی باقاعدہ قانون موجود نہیں ہے- یاد رہے کہ جہاں غلط معلومات کے پھیلاؤ کے اور بے تحاشا نقصانات ہیں وہیں یہ قومی مفاد اور ملکی سلامتی کے لیے بھی ایک اہم خطرہ ہے- یہی وجہ ہے کہ اپنے قومی مفادات کے تحفظ اور ملکی سلامتی کے پیشِ نظر جرمنی، روس، امریکہ، برطانیہ، چین، بھارت، ترکی اور ملائیشیا سمیت کئی یورپی ممالک میں معلومات اور جعلی خبروں کے تدارک کے لیے مختلف قوانین نافذ ہوئے ہیں-

اندرونی سطح پہ ان مسائل کے ساتھ ساتھ ہمیں بیرونی سازشوں کا بھی سامنا ہے جو عوام میں بے چینی پیدا کرتے ہیں- مثال کے طور پہ EU Disinfo Lab کی تحقیقی رپورٹ (2020ء) کے مطابق بھارت پچھلے 15 برسوں یعنی 2005ء سے 750 جعلی اور فیک ویب سائٹس اور 10 سے زیادہ جعلی این-جی-اوز کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر ایک وسیع عالمی گمراہ کن معلومات منصوبے اور بھارتی مفادات کو فائدہ پہنچانے کیلئے پاکستان مخالف پروپیگنڈا پھیلا رہا تھا جس کا مقصد بین الاقوامی سطح پر پاکستان کو بدنام کرنا تھا- سوشل میڈیا پہ ایسی جھوٹی اور گمراہ کن معلومات پھیلانے میں بعض اوقات معصوم شہری بھی انجانے میں شامل ہو جاتے ہیں جو سماج کی مشکلات میں بھی اضافہ کرتی ہیں- چنانچہ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت گمراہ کن معلومات اور جھوٹی خبروں جیسے پیچیدہ مسائل سے نمٹنے کیلئے مستقل اور مؤثر اقدامات کرے- تعلیمی، تحقیقی اور عوامی سطح پر غلط معلومات اور جعلی خبروں کی پہچان اور ان کے انسداد کے لیے بھی کوششیں کی جانی چاہئیں-

بطور مسلمان ہم پر لازم ہے کہ ہم محض سنی سنائی باتوں پہ یقین کرنے کی بجائے اس بات کی تصدیق اور تحقیق کریں- سیدی رسول اللہ (ﷺ) نے ارشاد فرمایا کہ ”آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے بس یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات (تحقیق کیے بغیر) بیان کر دے-“ (صحیح مسلم)- قرآن مجید میں بھی گمراہ کن معلومات اور جھوٹی خبریں پھیلانے والوں سے واضح الفاظ میں خبر دار کیا گیا ہے- ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

”اے ایمان والو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق (شخص) کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو-“ (الحجرات:6)

آج بحیثیت قوم ہمیں گمراہ کن معلومات اور جھوٹی خبروں کی حوصلہ شکنی کرنے کی ضرورت ہے- بقول حکیم الاُمت علامہ محمد اقبالؒ:

ہزار خوف ہو لیکن زباں ہو دل کی رفیق — یہی رہا ہے ازل سے قلندروں کا طریق

پاکستان - افغانستان تعلقات

موجودہ تناظر میں

محمد محبوب
شعبہ سیاسیات و بین الاقوامی تعلقات - قائداعظم یونیورسٹی

ابتدائیہ:

کسی بھی ملک کی جیو سٹریٹیجک لوکیشن اس کی جیو پولیٹکل اور جیو اکنامک اہمیت کا باعث بنتی ہے- مملکت خداداد پاکستان کا جغرافیائی محل وقوع اس کی خطے اور عالمی دنیا میں اہمیت بڑھاتا ہے- پاکستان کے ہمسایہ ممالک میں افغانستان کی نہ صرف پاکستان کے ساتھ طویل مشترک سرحد ہے بلکہ اسے ایک اسلامی ملک اور جغرافیہ کے سبب خاصی اہمیت حاصل ہے- اس خطے میں بسنے والے لوگوں کے آپس میں صدیوں پرانے تاریخی، مذہبی، سیاسی، سماجی، معاشی، معاشرتی اور ثقافتی تعلقات قائم ہیں- حتیٰ کہ قیامِ پاکستان کے بعد بھی لوگوں کے درمیان باآسانی سرحد پار آمد و رفت جاری ہے- دونوں ممالک کی بین الاقوامی سرحد تقریباً 2640 کلو میٹر طویل ہے اور یہاں سے روزانہ ہزاروں لوگ تجارت، ملازمت، صحت کی خدمات اور دیگر ضروریات کے لئے آرپار آتے جاتے ہیں- پاکستان اور افغانستان کے تعلقات میں کئی معاشی اور سماجی پہلو شامل ہیں جن کا تجزیہ مختلف زاویوں سے کیا جا سکتا ہے- زیر نظر مضمون میں ہم دو طرفہ تعلقات کی اہمیت اور اس میں حائل ہونے والے مسائل کے ساتھ ساتھ وسعت اور اشتراک کے امکانات پر روشنی ڈالنے کی کوشش کریں گے-

پاکستان اور افغانستان کے مابین بارڈر کراسنگ پوائنٹس:

پاکستان اور افغانستان کے مابین 8 باضابطہ سرحدی گزر گاہیں موجود ہیں جن میں طورخم کے علاوہ چمن اور اسپن بولدک کو بین الاقوامی حیثیت حاصل ہے- باقی 6 کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ دو طرفہ ہیں- جن میں ارندو، (چترال)، گرسال (باجوڑ)، ناواپاس (مہمند)، خرلاچی (کرم)، غلام خان (شمالی وزیرستان)، انگور اڈا (جنوبی وزیرستان) اور چمن (بلوچستان) شامل ہیں-

روزانہ سرحد پار کرنے والے افراد:

پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحد روزانہ کی بنیاد پر بڑی تعداد میں لوگوں کی نقل و حرکت کا مشاہدہ کرتی ہے- تحقیق کے مطابق روزانہ ہزاروں افراد پاک افغان سرحد باقاعدہ طور پہ عبور کرتے ہیں اور ماہانہ یہ تعداد تقریباً 3 لاکھ 85 ہزار تک چلی جاتی ہے-[1] مختلف ذرائع کے مطابق رسمی اور غیر رسمی سرحدی راستوں کو شامل کر کے چمن اور طورخم کے دو بڑے سرحدی مقامات سے اوسطاً روزانہ تقریباً 10,000 سے 20,000 افراد سرحد پار کرتے ہیں- جن میں مریض، تاجر، سیاح اور ٹرانسپورٹرز شامل ہیں- اگر ہم انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف مائیگریشن کی گزشتہ دو سال (اگست 2021 تا اگست 2023) کی رپورٹ کا جائزہ لیں تو اس عرصہ میں لاکھوں لوگ افغانستان سے پاکستان میں آئے- انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف مائیگریشن کے اعداد و شمار کے مطابق دو سال کے دوران 6.68 ملین افراد نے افغانستان سے پاکستان کی طرف سرحد پار سفر کیا اور 6.13 ملین افراد نے پاکستان سے افغانستان میں سرحد پار سفر کیا- ان میں سے قریباً 79 فیصد افراد کی نقل و حرکت اسپن بولدک کے ذریعے ہوتی

[1]Figures are quoted in article https://dunya.com.pk/index.php/author/dr.-talat-shabbir-/2023-04-01/43415/85676238